ترانۂ وحدت

اداریہ

ہفتہ وحدت کے موقع پر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ پیغمبر اکرم (ص) کے بافضیلت صحابی کا یہ اثر انگیز و دلکش ترانہ ہم سب ایک ساتھ گنگنائیں۔

"انا عبد من عبید محمد" (میں غلامان محمد (ص) میں سے ایک غلام ہوں)

عید میلادالنبی (ص) کے موقع پر آپ سبھی قارئین کرام کی خدمت میں مخلصانہ سلام و مبارکباد پیش کرتے ہوئے بارگاہ عالیہ خداوندی میں یہی دعا و التجا ہے کہ وہ ہمارے اتحاد کو مستحکم بنادے۔

ہفتہ وحدت کے اس مبارک موقع پر آپ جیسے دیرینہ و محترم ساتھیوں کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے معارف قرآنی کے علاوہ کوئی دوسرا تحفہ و ہدیہ نہیں ہے کیونکہ ہمیں آپ لوگوں کی فراست و دانشمندی کا بخوبی علم ہے اور ہم اس حقیقت سے بھی واقف ہیں کہ تاریخی واقعات کے ذیل میں آپلوگوں نے اوس و خزرج نامی دو قبیلوں کے اتحاد کا ذکر ضرور سنا یا پڑھا ہوگا جو پہلے ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے لیکن پیغمبر اسلام (ص) کے وجود کی برکت سے ان کے اختلافات مٹ گئے اور وہ دونوں انصار و مہاجرین کی صف میں شامل ہوگئے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ تاریخی واقعہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی چراغ ہدایت کی حیثیت رکھتا ہے۔

سردست مسلمانوں کو اتحاد کی طرف متوجہ کرنے والی آیہ شریفہ "وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللہِ جَمِیْعاً وَّلَا تَفَرَّقُوْا" (خدا کی رسّی کو مضبوطی سے تھامے رہو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو) و اہل کتاب کے ساتھ اتحاد کی دعوت دینے والی آیہ کریمہ "یَآ اَھْلَ الْکِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکُمْ" ترجمہ: اے اہل کتاب تم ایسی بات پر تومتحد ہو جاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے۔ و سورۂ روم کی اس آیہ مبارک "وَیَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ"۔ اور اس کے ساتھ مشہور و معروف حدیث "اوّل ما خلق اللہ نور محمد (ص)"۔ (سب سے پہلے اللہ نے جس چیز کو خلق کیا

وہ نور محمد (ص) تھا) کی یاد دہانی کراتے ہوئے آپلوگوں کے ذہن کو عظیم اسلامی معارف میں پوشیدہ شیریں و دلکش نکات کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ چودہ طریقوں سے قرآنی آیات کی تلاوت کرنے والے حافظ قرآن و نامور شاعر فارسی زبان حافظ شیرازی کے مندرجہ ذیل شعر سے اپنی بات کی شروعات کروں جسمیں انہوں نے پیغمبر (ص) کے حالات کا ذکر اس طرح کیا ہے۔

من کہ ملول گشتمی از نفس فرشتگان
قیل و مقال عالمی می کشم از برای تو

عرفان و تصوف کی زبان میں پیغمبر اکرم (ص) کی سادہ ترین تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے کہ پیغمبر فلک و ملک سے افضل اور بارگاہ خداوندی میں عظمت کی اس منزل پر فائز ہیں کہ "ماسوی اللہ" سب کچھ باعث آزار و اذیت یا وسیلہ پراگندگیٔ حواس یا سبب فراق معشوق اور وحدت سے کثرت کی طرف بازگشت کا باعث ہے۔

مایۂ ناز فلسفی و عارف ربّانی اور عظیم المرتبت مفسر قرآن مرحوم علامہ طباطبائی نے، جو حوزہ علمیہ قم کے نمایاں استاد تھے

کیا اختلاف سے پرہیز، تفرقہ سے علحدگی اور اپنے نفس پر مکمل کامیابی کے بغیر جشن میلاد کا کوئی معنی و مفہوم ہوگا؟

اور جن کے علمی و عرفانی شاگرد امام خمینی رضوان اللہ علیہ بھی رہے ہیں۔ ہندو مذہب کی مقدس کتاب (گیتا اور مہابھارت) کا مطالعہ کرنے کے بعد کہا تھا کہ مجھے ان کتابوں میں توحید حقیقی کی علامتیں دکھائی دیں۔

در حقیقت اسلام ہو یا ہندوازم کسی بھی مذہب کے معارف کے بارے میں صحیح معلومات حاصل کرنا انتہائی دشوار کام ہے اور اس سے زیادہ دشوار و اہم کام ان معارف کی صحیح تعریف و تعبیر پیش کرنا ہے جن کا احاطہ اس مختصر سے مقالے میں نہیں کیا جاسکتا ہے۔

قرآن کتاب معجزہ ہے اور اس کے معجزات میں سے ایک اہم معجزہ پیشن گوئیاں اور آئندہ رونما ہونے والے واقعات کی اطلاع دینا ہے ایسا کہ سورۂ روم میں ایران و روم کے درمیان جنگ اور پہلے مرحلہ میں روم کی شکست اور دوسرے مرحلہ میں ایران کی شکست کی پیشین گوئی کی گئی ہے۔ اس زمانے کی دو بڑی طاقتیں سخت جنگوں کے بعد اس قدر کمزور ہوگئیں کہ اسلام نے بڑی آسانی سے کامیابی حاصل کرلی۔ اس شہادت کے بعد قرآن ارشاد فرماتا ہے۔ "وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ" قرآن مجید کی زبان میں سوالوں کا جواب دینے والے "اہل ذکر" کہلاتے ہیں۔ "فاسئلوا اهل الذكران كنتم مؤمنين" (اگر تم مومن ہو تو اہل ذکر سے مسائل دریافت کرو۔) اور اس میں کوئی شک نہیں کہ مذہب اور اسلامی معارف پر مشتمل سوالوں کا جواب بھی اہل ذکر سے دریافت کرنا چاہئے۔ یہ لوگ "هوالاوّل والآخروالظاهر والباطن" (وہ اوّل و آخر اور ظاہر و باطن ہے۔) اور "اللہ نورالسموات والارض مثل نورہ کمشکوۃ" (خدا تو سارے آسمان اور زمین کا نور ہے (اس کے نور کی

(باقی ص ۲۶ پر)

بقیہ: اداریہ

مثل ایسی ہے) جیسے ایک طاق ہے ، جس میں روشن چراغ ہو۔) جیسی آیتوں کے سلسلے میں ایسے بیانات کے حامل ہیں جن کی روشنی میں ان آیات کے معانی و مفاہیم کسی حد تک واضح ہو جاتے ہیں ۔ ان لوگوں نے سورۂ نور کی تفسیر کے ذیل میں ایسی باتوں کا ذکر کیا ہے جس کی روشنی میں مشہور و معروف حدیث "اول ماخلق اللہ نور محمد (ص) یانور نبینا"پوری طرح واضح ہوجاتی ہے اور پیغمبر عظیم الشان کے حقیقی مقام و مرتبہ کا بھی بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے اور مسلمان انہیں معارف کی روشنی میں تخلیق و آفرینش کائنات ، حکمت خلقت اور مقام فیض اقدس و فیض مقدس سے آگاہ ہوتا ہے اور وصی رسول کی اہمیت آمیز عبارت "انا عبد من عبید محمد (ص)" کو سمجھتا ہے اور "انا مدینتہ العلم و علی بابھا۔"کے مفہوم کی طرف متوجہ ہوتا ہے ۔ اور اگر توفیق خداوندی شامل حال رہے تو مندرجہ ذیل سوالات کے عملی جواب اور خدا و رسول(ص) کی معنوی و روحانی خوشنودی حاصل کرنے کی راہ ہموار ہوجائے ۔

کیا اختلاف سے پرہیز ، تفرقہ سے علحدگی اوراپنے نفس پر مکمل کامیابی کے بغیر جشن میلاد کا کوئی معنی و مفہوم ہوگا ؟

کیا نور و پیغمبر رحمت کی ولادت کی سالگرہ کے موقع پر حقیقی اتحاد قائم کرنا بہتر نہیں ہے ؟ کیا یہ بہتر نہیں ہے کہ اپنے ان سخت مخالفین کو جو مسلمانوں کو "محمدی (ص) ہندو"کے نام سے پکارتے ہیں پیروان قرآنی اور انک لعلی خلق عظیم (بیشک تم خلق عظیم پر فائز ہو) کی حقیقی علامت یاد دلادیں ؟۔

اس دن کی امید و آرزو کے ساتھ ۔

بقیہ: ہفتہ وحدت مسلمین...

مبارکباد دیتے ہوئے ان کی مسرتوں میں شرکت کرنے کے بعد اس پیغام خداوندی کی یاد دلاتے ہیں ۔

وانتم الاعلون ان کنتم مومنین تم بلند ہو اور تم ہی بشرطیکہ مومن ہوجاؤ۔

اعلانِ نتیجہ

ماہنامہ " راہ اسلام " شمارہ ۸۸ کے انعامی مقابلہ میں بہت سے برادران و خواہران اسلام نے شرکت فرمائی، مندرجہ ذیل حضرات انعام کے مستحق قرار پائے گئے۔

اوّل :۔ صفدر حسین جعفری
محلہ سادات۔ سرسی۔
ضلع مرادآباد۔(یو۔پی)

دوم :۔ سید علی رضا باشنوی
متعبرہ جناب عالیہ
محلہ گوٹیا تالاب ۔ رامپور (یو۔پی)

سوم :۔ سید عزادار حسین
پنت نگر۔
ضلع نینی تال۔ (یو۔پی)

توجّہ طلب

مراسم عید میلاد النبیؐ کی گزارشات اور مقالات ارسال کرنے میں تاخیر نہ کریں۔

(ادارہ)